The prince

by Machiavelli · Language: UR

Summary by booksummaryai.com — https://booksummaryai.com/country/ur/the-prince

Overview

وقت کے روایتی اخلاقی اور مذہبی نظریات کو چیلنج کرتی ہے، جو حکمرانوں سے نیک اور عادل ہونے کی توقع رکھتے تھے۔ ہر چیز پر ترجیح دینی چاہیے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے اخلاقی اصولوں سے ہٹنا بھی جائز ہو سکتا ہے۔ یہ کتاب اس اور متحد حکمران کی ضرورت محسوس کی۔ ان کا بنیادی دلیل یہ ہے کہ ایک حکمران کو ریاست کے استحکام اور بقا کو نے اس کتاب کو فلورنس کی سیاسی صورتحال اور اٹلی کی تقسیم کے تناظر میں لکھا، جہاں انہوں نے ایک مضبوط میں یہ بتایا گیا ہے کہ اقتدار کو کیسے حاصل کیا جائے، اسے کیسے برقرار رکھا جائے اور اسے کیسے بڑھایا جائے۔ میکیاویلی لیکن 1532 میں ان کی وفات کے بعد شائع ہوا۔ یہ کتاب ایک حکمران کے لیے ایک ہینڈ بک کے طور پر کام کرتی ہے، جس نکولو میکیاویلی کی "دی پرنس" ایک سیاسی مقالہ ہے جو 16ویں صدی کے اوائل میں لکھا گیا تھا،

جاتی ہے۔ اس نے "میکیاویلین" کی اصطلاح کو جنم دیا، جو اکثر بے رحم اور چالاک سیاست کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اور حکمت عملی سازوں کے لیے زیر بحث ہیں، اور یہ کتاب جدید سیاسی فکر کی بنیادوں میں سے ایک سمجھی جس نے طاقت کی سیاست اور ریاستی مفاد کو اخلاقیات سے بالاتر قرار دیا۔ اس کی تعلیمات آج بھی سیاسی رہنماؤں ہے کہ اگر دونوں ممکن نہ ہوں تو خوفزدہ ہونا زیادہ محفوظ ہے۔ "دی پرنس" نے سیاسی فلسفے میں ایک اہم موڑ پیدا کیا، میں اس بات پر بھی بحث کی گئی ہے کہ آیا حکمران کو محبوب ہونا چاہیے یا خوفزدہ، اور میکیاویلی کا مشہور نتیجہ یہ کو شیر کی طرح بہادر اور لومڑی کی طرح چالاک ہونا چاہیے تاکہ وہ خطرات کو پہچان سکے اور ان سے بچ سکے۔ کتاب کا استدلال ہے کہ ایک حکمران کو عملی اور حقیقت پسندانہ ہونا چاہیے، نہ کہ آدرش وادی۔ وہ زور دیتے ہیں کہ حکمران میکیاویلی

Key Takeaways

- ایک حکمران کو ریاست کی بقا کے لیے ضرورت پڑنے پر غیر اخلاقی اقدامات کرنے پر آمادہ رہنا چاہیے۔
- اگر ایک حکمران بیک وقت محبوب اور خوفزدہ نہیں ہو سکتا، تو خوفزدہ ہونا زیادہ محفوظ ہے۔
- حکمران کو اپنے لوگوں کی نفرت سے بچنا چاہیے تاکہ بغاوت کا خطرہ کم ہو۔
- ایک حکمران کو نیک اور ایماندار دکھائی دینا چاہیے، چاہے وہ حقیقت میں ایسا نہ ہو۔
- حکمران کو ہمیشہ جنگ کے لیے تیار رہنا چاہیے اور اپنی فوج پر انحصار کرنا چاہیے۔
- ایک حکمران کو دانشمند مشیروں کا انتخاب کرنا چاہیے اور چاپلوسوں سے دور رہنا چاہیے۔
- ریاست کا استحکام اور طاقت تمام فیصلوں کا حتمی مقصد ہونا چاہیے۔

Chapter Summaries

باب 1-5: ریاستوں کی اقسام اور ان کا حصول

دیا جائے۔ وہ ڈاریئس کی سلطنت کی مثال دیتا ہے جو سکندر کے بعد اس کے جانشینوں کے خلاف بغاوت نہیں کر سکی۔ پر زور دیتا ہے کہ فتح شدہ علاقوں میں مقامی قوانین اور رسم و رواج کا احترام کیا جائے یا انہیں مکمل طور پر تباہ کر

پر حکومت کرنے کے طریقے بھی بیان کرتا ہے، جیسے کہ نوآبادیات قائم کرنا یا طاقتور پڑوسیوں کو کمزور کرنا۔ وہ اس بات لوگ تبدیلی کی امید میں حکمران بدلتے ہیں، لیکن اکثر بدتر حالت میں آ جاتے ہیں۔ وہ نئی ریاستوں کو فتح کرنے اور ان وہ بتاتا ہے کہ موروثی ریاستوں کو برقرار رکھنا آسان ہے، جبکہ مخلوط ریاستوں میں مشکلات پیش آتی ہیں کیونکہ ان ابواب میں میکیاولی مختلف قسم کی ریاستوں کی وضاحت کرتا ہے: موروثی، مخلوط، اور نئی ریاستیں۔

باب 6-9: نئی ریاستوں کا حصول اور حکمرانی کے طریقے

اولیوروٹو دا فرمو۔ آخر میں، وہ شہری ریاستوں کی وضاحت کرتا ہے جو عوام یا اشرافیہ کی حمایت سے حاصل ہوتی ہیں۔ کھو دیا۔ میکیاولی ان لوگوں کا بھی ذکر کرتا ہے جو ظلم اور بدکاری سے ریاست حاصل کرتے ہیں، جیسے ایگاتھوکلس اور کا معاملہ، جس نے اپنے والد پوپ الیگزینڈر ششم کی مدد سے اپنی ریاست بنائی لیکن قسمت کی تبدیلی سے اسے آزاد کیا۔ وہ ان ریاستوں کو بھی بیان کرتا ہے جو دوسروں کی فوج یا قسمت سے حاصل کی جاتی ہیں، جیسے سیزر بورجیا جیسے موسی، سائرس، رومولس اور تھیسیئس کی مثالیں پیش کرتا ہے، جو عظیم رہنما تھے جنہوں نے اپنی قوموں کو پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ میکیاولی ان ریاستوں پر بحث کرتا ہے جو اپنی فوج اور قابلیت سے حاصل کی جاتی ہیں، یہ ابواب نئی ریاستوں کے حصول کے مختلف طریقوں

باب 10-11: ریاستوں کی طاقت اور کلیسائی ریاستیں

کم ہی کیوں نہ ہو۔ وہ پوپ الیگزینڈر ششم اور جولیس دوم کی مثالیں دیتا ہے جنہوں نے چرچ کی طاقت کو بڑھایا۔ کرنا آسان ہوتا ہے کیونکہ ان کے پاس 'قدیم مذہبی ادارے' ہوتے ہیں جو انہیں برقرار رکھتے ہیں، چاہے شہزادے کی قابلیت سب سے منفرد ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ یہ ریاستیں صرف مذہبی اداروں کی طاقت سے برقرار رہتی ہیں اور ان پر حکومت دیتا ہے جو طویل محاصرے کا مقابلہ کر سکیں۔ اس کے بعد وہ کلیسائی ریاستوں پر بحث کرتا ہے، جو تمام ریاستوں میں یا اگر ایسا ممکن نہ ہو تو اپنے شہر کو مضبوط قلعوں اور کافی وسائل سے محفوظ بنا سکے۔ وہ شہروں کی اہمیت پر زور وہ بتاتا ہے کہ ایک شہزادے کو اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ وہ اپنی فوج کے ساتھ میدان میں دشمن کا مقابلہ کر سکے، ان ابواب میں میکیاولی اس بات پر غور کرتا ہے کہ ایک ریاست کی طاقت کو کیسے ماپا جائے۔

باب 12-14: فوجی قوت اور جنگ کا فن

چاہیے۔ اس کے لیے جنگ کے بارے میں پڑھنا اور ماضی کے عظیم جرنیلوں کی حکمت عملیوں کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ چاہیے، یہاں تک کہ امن کے وقت بھی اسے شکار، فوجی مشقوں، اور علاقے کے مطالعہ کے ذریعے اپنی فوج کو تیار رکھنا کرنا چاہیے، جو اس کے اپنے شہری اور رعایا پر مشتمل ہو۔ وہ کہتا ہے کہ ایک شہزادے کو جنگ کے فن کو کبھی نہیں بھولنا کے لیے لڑتی ہیں اور ان میں وفاداری کا فقدان ہوتا ہے۔ وہ زور دیتا ہے کہ ایک شہزادے کو ہمیشہ اپنی فوج پر انحصار اپنی فوجیں۔ وہ کرائے کی اور معاون فوجوں کو انتہائی خطرناک اور ناقابل بھروسہ قرار دیتا ہے، کیونکہ وہ صرف تنخواہ چیز فوجی امور ہیں۔ وہ مختلف قسم کی فوجوں کا تجزیہ کرتا ہے: کرائے کی فوجیں، معاون فوجیں، مخلوط فوجیں، اور میکیاولی کے نزدیک، ایک شہزادے کے لیے سب سے اہم

باب 15-19: شہزادے کے اوصاف اور طرز عمل

کو حقیر اور قابل نفرت ہونے سے بچنا چاہیے، اور اس کے لیے اسے اپنی رعایا کی جائیداد اور عورتوں کا احترام کرنا چاہیے۔ اور لومڑی کی طرح چالاک ہونا چاہیے تاکہ وہ وعدوں کو توڑ سکے جب یہ اس کے مفاد میں ہو۔ وہ زور دیتا ہے کہ شہزادے بشرطیکہ نفرت سے بچا جائے۔ وہ شہزادے کو شیر اور لومڑی کی طرح عمل کرنے کا مشورہ دیتا ہے: شیر کی طرح طاقتور ظلم اور رحم دلی کے درمیان توازن پر بحث کرتا ہے، اور یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ خوفزدہ ہونا پیار کیے جانے سے بہتر ہے، نیک نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اسے حالات کے مطابق نیک یا بد ہونے کی صلاحیت رکھنی چاہیے۔ وہ سخاوت اور کنجوسی، اوصاف پر بحث کرتے ہیں، جو اکثر روایتی اخلاقیات سے متصادم ہوتے ہیں۔ میکیاولی کہتا ہے کہ ایک شہزادے کو ہمیشہ یہ ابواب ایک شہزادے کے مثالی

باب 20-23: شہزادے کے لیے عملی مشورے

کہ شہزادے کو صرف ان لوگوں کی بات سننی چاہیے جو سچ بولنے کی ہمت رکھتے ہیں، لیکن صرف تب جب وہ پوچھے۔ کو اپنے مفادات پر ترجیح دے گا۔ آخر میں، وہ چاپلوسوں سے بچنے کی ضرورت پر روشنی ڈالتا ہے، اور مشورہ دیتا ہے کے وزراء اور مشیروں کے انتخاب کی اہمیت پر زور دیتا ہے، اور کہتا ہے کہ ایک اچھا وزیر ہمیشہ اپنے شہزادے کے مفادات کو انجام دینا اور غیر معمولی مثالیں قائم کرنا، اور غیر جانبدار رہنے کے بجائے ایک فریق کا انتخاب کرنا۔ وہ شہزادے سے بہترین قلعہ عوام کی حمایت ہے۔ وہ شہزادے کو شہرت حاصل کرنے کے طریقے بتاتا ہے، جیسے کہ عظیم منصوبوں شہزادے کو کچھ عملی مشورے دیتا ہے۔ وہ بحث کرتا ہے کہ قلعے بنانا مفید ہے یا نہیں، اور یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ سب ان ابواب میں میکیاولی

باب 24-26: اٹلی کی حالت اور آزادی کی پکار

ساتھ کتاب کا اختتام کرتا ہے، اور لورینزو ڈی میڈیکی کو اس عظیم کام کے لیے ایک مثالی رہنما کے طور پر پیش کرتا ہے۔ دیتا ہے جس کے لیے تیاری ضروری ہے۔ آخر میں، وہ اٹلی کو غیر ملکی تسلط سے آزاد کرانے کے لیے ایک پرجوش پکار کے کنٹرول کرتی ہے، لیکن باقی نصف انسان اپنی قابلیت سے کنٹرول کر سکتا ہے۔ وہ قسمت کو ایک بے قابو دریا سے تشبیہ پر بہت زیادہ انحصار کیا۔ وہ قسمت کے کردار پر غور کرتا ہے اور کہتا ہے کہ قسمت انسانی معاملات کا نصف حصہ ریاستیں اس لیے کھو دیں کیونکہ وہ فوجی طور پر کمزور تھے، عوام کی حمایت حاصل کرنے میں ناکام رہے، اور قسمت وقت کی بدحالی پر افسوس کا اظہار کرتا ہے اور اس کے اسباب پر بحث کرتا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ اطالوی شہزادوں نے اپنی آخری ابواب میں میکیاولی اٹلی کی اس

Best Quotes

"محبت کیے جانے سے زیادہ خوفزدہ کیا جانا بہتر ہے، اگر آپ دونوں نہیں ہو سکتے۔"

باب 17

کا انتخاب کرنا چاہیے، کیونکہ خوف سزا کے ڈر سے وفاداری کو یقینی بناتا ہے، جبکہ محبت غیر مستحکم ہو سکتی ہے۔ حکمران کو اپنی رعایا کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر محبت اور خوف دونوں ممکن نہ ہوں تو خوف یہ جملہ باب 17 میں آتا ہے، جہاں میکیاولی بحث کرتا ہے کہ ایک

بننے کا پیشہ اختیار کرنا چاہتا ہے، اسے بہت سے ایسے لوگوں کے درمیان تباہ ہونا پڑے گا جو اچھے نہیں ہیں۔" "جو شخص ہر لحاظ سے اچھا

باب 15

لوگ ہیں اور نیک ہونے کی کوشش اسے تباہ کر سکتی ہے۔ اسے ضرورت کے مطابق برے کام کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ہے۔ وہ مشورہ دیتا ہے کہ ایک حکمران کو ہمیشہ نیک ہونے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ دنیا میں بہت سے برے یہ اقتباس باب 15 سے ہے، جہاں میکیاولی حکمران کے اوصاف پر بحث کرتا

"ایک کو لومڑی اور شیر دونوں ہونا چاہیے۔"

باب 18

ہونا بھیڑیوں کو ڈرانے کے لیے ہے۔ یہ حکمران کو دھوکہ دہی اور طاقت دونوں کا استعمال کرنے کی صلاحیت پر زور دیتا ہے۔ اور طاقت کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ لومڑی کی طرح چالاک ہونا جال کو پہچاننے کے لیے ہے، اور شیر کی طرح بہادر

یہ مشہور مشورہ باب 18 میں دیا گیا ہے، جہاں میکیاولی حکمران کی چالاکی

"جو حکمران مکمل طور پر قسمت پر بھروسہ کرتا ہے، وہ قسمت بدلنے پر تباہ ہو جاتا ہے۔"

باب 25

کو اپنی مرضی اور تدبیر سے حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ وہ قسمت کے بدلنے پر تباہ نہ ہو۔ جہاں میکیاولی قسمت کے کردار پر بحث کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگرچہ قسمت کا ایک حصہ ہوتا ہے، لیکن ایک حکمران یہ جملہ باب 25 میں آتا ہے،

"خوشامد سے بچنے کا کوئی اور طریقہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ لوگوں کو یہ سمجھا دیا جائے کہ آپ کو سچ بتانے سے آپ ناراض نہیں ہوں گے۔"

باب 23

کو سچے اور ایماندار مشورے کو فروغ دینا چاہیے اور خوشامد کو سختی سے روکنا چاہیے، تاکہ وہ صحیح فیصلے کر سکے۔ باب 23 سے ہے، جہاں میکیاولی مشیروں اور خوشامد سے نمٹنے کے بارے میں بات کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ایک حکمران یہ اقتباس

Questions & Answers

"The Prince" کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

کتاب سیاسی حقیقت پسندی پر زور دیتی ہے، جہاں اخلاقیات سے زیادہ عملیت کو ترجیح دی جاتی ہے۔ "The Prince" ڈی میڈیکی کو پیش کرتا ہے، امید ہے کہ وہ اس کے مشورے پر عمل کر کے اٹلی کو متحد اور مضبوط بنا سکے گا۔ یہ ہے کہ وہ کس طرح اقتدار حاصل کرے، اسے برقرار رکھے اور اپنی ریاست کو مضبوط بنائے۔ میکیاولی یہ کتاب لورینزو کا بنیادی مقصد ایک حکمران کو یہ سکھانا

میکیاولی کس قسم کے حکمران کی وکالت کرتا ہے؟

ہے جو اپنی ریاست کے مفاد کے لیے ہر ضروری قدم اٹھانے کو تیار ہو، چاہے وہ اخلاقی طور پر قابل اعتراض ہی کیوں نہ ہو۔ اسے "virtù" (ہمت، قابلیت، تدبیر) اور "fortuna" (قسمت) دونوں کو سمجھنا چاہیے۔ وہ ایک ایسا حکمران چاہتا میکیاولی ایک ایسے حکمران کی وکالت کرتا ہے جو عملی، حقیقت پسند اور ضرورت پڑنے پر بے رحم

میکیاولی کے مطابق سیاست میں اخلاقیات کا کیا کردار ہے؟

سے انحراف کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اس کے لیے، ریاست کا مفاد اور طاقت کا حصول اخلاقیات پر فوقیت رکھتا ہے۔ کہ اخلاقیات غیر ضروری ہیں، بلکہ یہ کہتا ہے کہ ایک حکمران کو اپنی ریاست کی بقا اور استحکام کے لیے اخلاقی اصولوں میکیاولی کے مطابق، سیاست میں اخلاقیات کا کردار ثانوی ہے۔ وہ یہ نہیں کہتا

کتاب کا عنوان "The Prince" کیوں ہے؟

خاص طور پر نئے حکمرانوں کو مخاطب کرتی ہے جو ابھی اقتدار میں آئے ہیں یا اسے حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہے اور اس کے اقتدار حاصل کرنے، اسے برقرار رکھنے اور اپنی ریاست پر حکومت کرنے کے طریقوں پر مرکوز ہے۔ یہ کتاب کتاب کا عنوان "The Prince" (شہزادہ/حکمران) اس لیے ہے کیونکہ یہ ایک حکمران کے لیے لکھی گئی

میکیاولی کے نزدیک "virtù" اور "fortuna" کیا ہیں؟

مہارت ہے۔ یہ وہ خصوصیات ہیں جو اسے حالات کو کنٹرول کرنے اور چیلنجز کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ "Virtù" بہاؤ ہے۔ میکیاولی کا کہنا ہے کہ ایک حکمران کو "Fortuna" سے مراد حکمران کی ذاتی قابلیت، ہمت، تدبیر اور سیاسی کے اثرات کو کم کرنا چاہیے۔ "fortuna" کا استعمال کرتے ہوئے "virtù" سے مراد قسمت یا حالات کا غیر متوقع

میکیاولی انسانی فطرت کے بارے میں کیا نظریہ رکھتا ہے؟

پر مکمل بھروسہ نہیں کرنا چاہیے اور انہیں کنٹرول کرنے کے لیے خوف اور طاقت کا استعمال کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ کہ انسان بنیادی طور پر خود غرض، لالچی، احسان فراموش اور دھوکہ باز ہوتے ہیں۔ اس لیے، ایک حکمران کو اپنی رعایا میکیاولی انسانی فطرت کے بارے میں ایک مایوس کن نظریہ رکھتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے

اقتدار حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے اہم مشورہ کیا ہے؟

پر چالاکی اور بے رحمی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اسے عوامی رائے کو کنٹرول کرنا چاہیے اور اپنے دشمنوں کو کمزور کرنا چاہیے۔ لیے اہم مشورہ یہ ہے کہ حکمران کو طاقتور فوج رکھنی چاہیے، اپنی رعایا کو متحد اور وفادار رکھنا چاہیے، اور ضرورت پڑنے اقتدار حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے

ایک حکمران کو اپنی رعایا کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

کرنی چاہیے، لیکن اگر دونوں ممکن نہ ہوں تو خوف کو ترجیح دینی چاہیے، کیونکہ خوف وفاداری کو یقینی بناتا ہے۔ سے نفرت نہ کریں۔ اسے ان کی جائیداد اور ان کی خواتین کا احترام کرنا چاہیے۔ اگرچہ اسے محبت حاصل کرنے کی کوشش ایک حکمران کو اپنی رعایا کے ساتھ ایسا سلوک کرنا چاہیے کہ وہ اسے خوفزدہ کریں لیکن اس

ایک مضبوط فوج کی کیا اہمیت ہے؟

ہوتے ہیں۔ ایک حکمران کو اپنی فوج خود تربیت دینی چاہیے اور اسے اپنی ریاست کی حفاظت کے لیے تیار رکھنا چاہیے۔ کے لیے انتہائی اہم ہے۔ وہ کرائے کے فوجیوں پر بھروسہ کرنے کے خلاف خبردار کرتا ہے، کیونکہ وہ غیر وفادار اور ناقابل اعتبار میکیاولی کے نزدیک، ایک مضبوط اور اپنی فوج (مرتضی فوج نہیں) ایک حکمران کی بقا

میکیاولی کن تاریخی شخصیات کو مثال کے طور پر پیش کرتا ہے؟

حاصل کیا اور اسے برقرار رکھنے کی کوشش کی۔ وہ رومن شہنشاہوں اور دیگر اطالوی حکمرانوں کی مثالیں بھی دیتا ہے۔ Cesare) ہے، جسے وہ ایک ایسے حکمران کی مثال کے طور پر پیش کرتا ہے جس نے "virtù" کا استعمال کرتے ہوئے اقتدار حمایت میں متعدد تاریخی شخصیات کو مثال کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ان میں سب سے نمایاں سیزر بورجیا (Borgia میکیاولی اپنی دلیلوں کی

کتاب کے آخری باب کی کیا اہمیت ہے؟

دیکھتا ہے جو اٹلی کو بچا سکتا ہے۔ یہ باب کتاب کے عملی مشورے کو ایک وسیع تر، حب الوطنی کے مقصد سے جوڑتا ہے۔ سے آزاد کرانے اور اسے متحد کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ وہ لورینزو ڈی میڈیکی کو ایک ایسے حکمران کے طور پر کتاب کا آخری باب (باب 26) ایک جذباتی اپیل ہے جس میں میکیاولی اٹلی کو غیر ملکی تسلط

موروثی اور نئی ریاستوں میں کیا فرق ہے؟

رکھنا زیادہ مشکل ہوتا ہے کیونکہ حکمران کو نئی وفاداریاں قائم کرنی پڑتی ہیں اور پرانی دشمنیوں کو ختم کرنا پڑتا ہے۔ خاندان کے عادی ہوتے ہیں۔ نئی ریاستیں وہ ہیں جو حال ہی میں فتح کی گئی ہیں یا قائم کی گئی ہیں، اور انہیں برقرار کا خاندان طویل عرصے سے حکومت کر رہا ہوتا ہے، اور وہاں اقتدار برقرار رکھنا نسبتا آسان ہوتا ہے کیونکہ لوگ اس موروثی ریاستیں وہ ہیں جہاں حکمران

ایک حکمران کو اپنے وزراء کا انتخاب کیسے کرنا چاہیے؟

انعام دینا چاہیے تاکہ وہ اس کے وفادار رہیں، لیکن انہیں اتنی طاقت نہیں دینی چاہیے کہ وہ اس کے لیے خطرہ بن جائیں۔ جو صرف اپنی ذات کے مفاد میں کام کرتے ہیں۔ میکیاولی مشورہ دیتا ہے کہ حکمران کو اپنے وزراء کو مناسب طریقے سے ایک حکمران کو ایسے وزراء کا انتخاب کرنا چاہیے جو وفادار، قابل اور ایماندار ہوں۔ اسے ان وزراء سے بچنا چاہیے

ایک حکمران کے لیے دھوکہ دہی کا کیا کردار ہے؟

یا جب اس کے مقاصد کے حصول میں رکاوٹ بنیں۔ اسے لومڑی کی طرح چالاک ہونا چاہیے تاکہ وہ جال کو پہچان سکے۔ کہتا ہے کہ ایک حکمران کو ہمیشہ اپنے وعدوں پر قائم رہنے کی ضرورت نہیں ہے، خاص طور پر جب وہ اس کے خلاف ہوں میکیاولی کے نزدیک، ایک حکمران کو ضرورت پڑنے پر دھوکہ دہی اور فریب کا استعمال کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ وہ

کتاب کا اختتام کس پیغام کے ساتھ ہوتا ہے؟

کرے۔ وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ اٹلی کے پاس ایک عظیم رہنما کے تحت عظمت حاصل کرنے کا موقع ہے۔ Spoiler: لورینزو ڈی میڈیکی سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اٹلی کو ایک مضبوط اور متحد ریاست بنانے کے لیے اس کے مشورے پر عمل کتاب کا اختتام اٹلی کو غیر ملکی تسلط سے آزاد کرانے اور اسے متحد کرنے کی پرجوش اپیل کے ساتھ ہوتا ہے۔ میکیاولی